



سوال

(41) حرف ضاد۔ ض۔ دال سے مشابہ ہے یا ظ۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حرف ضاد۔ ض۔ دال سے مشابہ ہے یا ظ۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مخارج حروف کا تعلق علم قراءت و تجوید سے ہے۔ ضاد دراصل دال اور طاء کے درمیان ہے جب کہ زبان کو بائیں جانب گھمانا پڑتا ہے۔ اُسے صحیح طور پر پڑھا جائے تو نزاع ختم ہو جاتی ہے۔ مگر چونکہ اصل مخرج سے نکلنے کی کوشش نہیں کرتا۔ اس لئے کشمکش اور مسلک کے افتراق و امتیاز کی علامت بن گیا ہے۔ اگر اصل مخرج سے آڈاؤرہ کر ہی اُسے ادا کرنا ہے تو اردو۔ فارسی۔ اور عام عربی بول چال میں حرف ضاد و حرف ناء کے مشابہ ہی بلا تکلف بولا جاتا ہے۔ (انبیاء اہل حدیث 15 جون ویکم جولائی 1962ء)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 12 ص 130

محدث فتویٰ